مدینہ سامنے ہووے



اردو، پنجابی نعتوں اور رباعیات
پر مشتمل مجموعہ

صوفی محمد شہاب الدین شہاب سیفی حنفی

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد

اُردو، پنجابی نعتوں اور رباعیات پر مشتمل مجموعہ

میں اکھ کھولاں یا سو جاواں

مدینہ سامنے ہووے

مُصنّف

صوفی محمد شہاب الدین شہاب سیفی حنفی



مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد
041-2626046

تزئین واہتمام
سیّد حمایت رسول قادری

نام کتاب .... مدینہ سامنے ہووے

نظر ثانی .... حافظ محمد حسین حافظ

.... پیر سیّد ناصر حسین چشتی

کمپوزر .... ساجد علی قادری سلطانی

صفحات ....

اشاعت .... بار اوّل

تعداد 1100

مطبع .... اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ناشر .... مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد

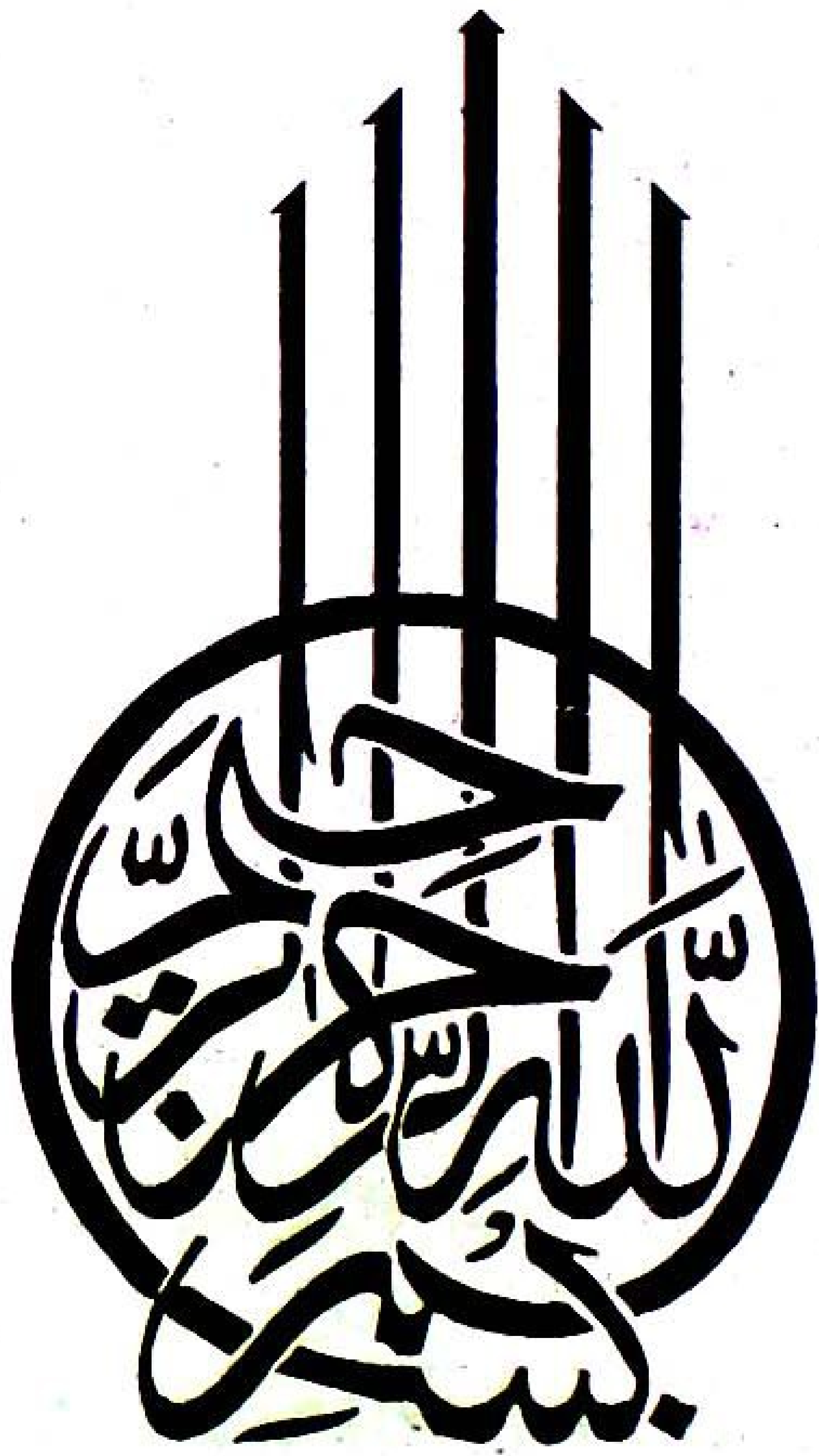
قیمت .... 80 روپے

بیرون ملک .... لندن 5 پاؤنڈ

ملنے کے پتے

نوریہ رضویہ پبلیکیشنز
11 گنج بخش روڈ لاہور فون: 7313885

مکتبہ نوریہ رضویہ
گلبرگ اے فیصل آباد فون: 2626046



اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

انتساب

میں اپنی اس کتاب کو مرکز دائرہ عصمت
مجسمہ عفت وطہارت، محور عظمت وسیادت مخزن صدق و
صداقت، معدنِ طریقت وولائت، منبع حقیقت و معرفت
عارفِ علوم نبوت آئینہ کمالات رسالت قاسمۂ
جواہر نبوت مفتاح ابواب رحمت خاتون قیامت
سیّدۃ النساءِ اہل الجنۃ سلام اللہ علیہا کی بارگاہِ عالیہ میں
اپنی قلم کا سر خم کرتے ہوئے ھدیہ عقیدت پیش کرتا ہوں۔

صوفی محمد شہاب الدین شہاب سیفی حنفی

نذرِ عقیدت

عارف جہاں سلطان العاشقین شیخ العلماء نازش اولیاء آفتاب نقشبندیت

حضرت فقیر

محمد امجد ظہیر (وکیل سرکار)

محمدی سیفی حنفی ماتریدی دامت برکاتہم العالیہ

مرشد آباد شریف جھنگ روڈ فیصل آباد

شہاب الدین شہاب سیفی

بفیضانِ نظر

]

پیرِ طریقت رہبرِ شریعت سیدی ومرشدی

فنافی المرشد حضرت پیر

محمد حنیف بٹ

محمدی سیفی

آستانہ عالیہ محمدیہ سیفیہ لندن

سگِ درِ مرشد شہاب سیفی

دیباچہ

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم۔

اما بعد اللہ رب العزت کی حمد وثنا کے بعد لاکھوں کروڑوں درود وسلام محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کی بارگاہ میں غلامانہ اور عاجزانہ پیش کرنے کے بعد اس کتاب کے بارے میں یہی کہوں گا کہ:

کیا میں اور کیا ہے حقیقت میری
کامل مرشد یہ سب ہے نسبت تیری

یہ سارا فیض میرے مرشد پیر طریقت رہبر شریعت سیدی و مرشدی جناب صوفی محمد حنیف بٹ محمدی سیفی دامت برکاتہم عالیہ کا ہے بیعت ہونے سے پہلے بھی شعر لکھنے کا شوق تھا مگر کبھی خاص توجہ نہیں دی اور کبھی کوئی شعر لکھ بھی دیا تو اس کی اصلاح جناب ریاض ضمیر صاحب سے لے لیا کرتا تھا پھر جب پیر ومرشد کے پیر ومرشد سلطان العاشقین جناب محمد امجد ظہیر المعروف حضرت وکیل سرکار صاحب لندن تشریف لائے تو عاجز کے چند اشعار جو لکھے ہوئے تھے وہ آپ کے حضور پیش کیے تو آپ نے دعا فرمائی اور حکم دیا کہ نعت شریف خوب لکھا کرو ہمارے ہاں خطہ پوٹھوہار میں نعت رباعی میں

لکھی اور پڑی جاتی ہے اس لیئے عاجز نے پاکستان کے بزرگ نعت گو جناب حافظ محمد حسین حافظ صاحب سے رابطہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ بیٹا اگر تم میرے پاس ہوتے تو میں تمھاری پوری پوری رہبری کرتا کیونکہ شاگرد کو وقت دینا پڑتا ہے اور اب میری طبیعت بھی زیادہ ٹھیک نہیں رہتی تو تمھیں کسی اچھے استاد کی ضرورت ہے۔ جو زیادہ وقت دے سکے تو عاجز نے جناب قبلہ پیر سیّد ناصر حسین شاہ چشتی دامت برکاتہم عالیہ (جو کسی تعارف کے محتاج نہیں) کی باقاعدہ شاگردی اختیار کی اور عاجز لفظوں میں تو جناب قبلہ استادِ محترم شاہ صاحب کا شکریہ ادا نہیں کرسکتا کہ جس طرح آپ نے اپنی دن بھر کی مصروفیت کی وجہ سے عاجز کو وقت دیا اور حوصلہ افزائی فرمائی اور پھر جب عاجز نے حضرت وکیل سرکار صاحب کو پہلی نعت سنائی تو آپ اُن دنوں مدینہ منورہ میں تشریف فرما تھے تو آپ نے دُعا فرمائی اور اپنے پیرو مرشد کا فیضانِ نظر اور آقا دو جہاں ﷺ کے قدموں کی خاک کا صدقہ کہ کوئی دن بھی ایسا نہیں گزرا کہ آقا ﷺ کی شان میں کوئی بات نہ لکھی ہو آج یہ میرے پیرو مرشد کا فیضان نظر ہے کہ یہ کتاب (مدینہ سامنے ہووے) آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ عاجز نے کوشش کی ہے کہ آقا ﷺ کے ثناء خوانوں میں اپنا نام آجائے ورنہ کسی کی کیا مجال کہ آقا ﷺ کی شان میں کچھ لکھ سکے جب کہ خدا خود فرما رہا ہے "وَ رَفَعنا لَکَ ذِکْرَک" اے محبوب ہم نے آپ کا ذکر آپ کی خاطر بلند کر دیا جب خود خدا اپنے محبوب

ذکر بلند کر رہا ہے تو پھر کوئی کیا لکھ سکتا ہے۔ اسی لیئے عاشق رسول جناب حافظ صاحب فرماتے ہیں:

میں کی لکھاں جیدی شان اندر　　رب نے پورا قرآن ہے جوڑ چھڈیا
میں کی لکھاں تیری شان اندر　　منہ پرے تخیل دا موڑ چھڈیا
اوہدے جوڑے دی عظمت نیں لکھ سکے　　شاعراں زہناں دا عرق نچوڑ چھڈیا
حافظ سوہنے محمد ﷺ دی مدح لکھ کے　　قلم قدرت نے اپنا توڑ چھڈیا

اور میرے استاد محترم اپنے عشق کا اظہار ان لفظوں میں کرتے ہیں اور ہر عاشق کی بھی یہی دعا ہونی چاہیے:

تو ناصر شاہ دی اے مولا　　ایہہ پوری التجا کر دے
قبر وچ جس گھڑی جاواں　　مدینہ سامنے ہووے

دعا کرتا ہوں کہ یہ کتاب آقا دو جہاں کی بارگاہ میں منظور و مقبول ہو اور قیامت کے دن آقا ﷺ دو جہاں تاجدار مدینہ راحت قلب وسینہ حضرت محمد ﷺ کی کالی کملی کے سائے میں اٹھنا نصیب فرمائے۔ (امین ثم امین)

اور دعا کرتا ہوں کہ میرے مرشد مجھ سے راضی ہو جائیں۔ کیونکہ!

دعا منگیا کر وسنگیو کدے مرشد نہ رُس جاوے
جنہاں دے پیر رُس جاون اوجیندے وی مرے رہندے

عاجز تو اپنے مرشد کے دربار کا ادنیٰ سا سگ ہے۔ ہر وقت ہاتھ پاؤں مارتا رہتا ہے شاید مرشد کی نظر پڑ جائے اور رحم کا ٹکڑا پھینک دیا جائے۔ اپنے مرشد کی نظر ایک رباعی کرتے ہوئے اپنی بات کو ختم کرتا ہوں

تیری نگاہ دے نال شکار ہو کے   مٹھیاں درداں دی دل جاگیر بنیا
تیری نظر محبت دے نال سائیاں   میرا دل وی تیرا اسیر بنیا
میں قربان نواز شاں تیریاں توں   تیری گلی دا میں وی فقیر بنیا
تیری نظر کریمی شہاب تے پئی   مٹی ہے سی تے ایہے اکسیر بنیا

سگِ در مرشد شہاب سیفی

(پاکستان کا پتہ)

صوفی محمد شہاب الدین شہاب سیفی حنفی
ضلع راولپنڈی تحصیل کلرسیّداں ڈاکخانہ چوا خالصہ گاؤں موہڑہ ہیراں

(لندن کا پتہ)

223 Green Lone

Nor Bury

London

Sw 16-3Ly

اظہار تشکّر

اس بابرکت کام کی تکمیل کے وقت سب سے پہلے میں اپنے رب قدوس کے حضور شکر گزار ہوں کہ جس نے مجھے مرشد کریم جناب صوفی باصفا محمد حنیف بٹ صاحب کی شکل میں ایک ہستی عطا فرمائی جس نے نہ صرف ہمارے دل و دماغ کے مقفل (تالے) دروازوں کو وا کر کے شعور کی منزل کے ساتھ ساتھ مجھے جدید زاویئے سے سوچنے کا شعور دیا بلکہ تاجدارِ کائنات سُلطان الانبیاء کی سیرت مطہر ﷺ کی عملی تصویر اپنانے کا شعور سیکھایا۔

نبی کریم ﷺ کی ذات قدسی صفات اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کا بیش قیمت خزانہ ہے۔ آپ ﷺ چونکہ خاتم النبیین ہیں اس لیئے رشد و ہدایت کی ذمہ داری علمائے کرام اور مشائخ عظام پر آن پڑی۔ ان عظیم ہستیون نے اپنی نظر کیمیاء اثر سے دلوں کو روشن اور دماغوں کو جگمگا دیا۔

دور حاضر کی ان عظیم ہستیوں میں میرے پیر طریقت رہبر شریعت سیدی و مرشدی صوفی حنیف بٹ محمدی سیفی صاحب کا اپنا ایک مقام ہے۔

خالق ارض وسماء کے کارخانہ قدرت سے عالم دنیا میں روزانہ ہزاروں

انسان اس جہاں میں جنم لیتے ہیں اور روزانہ موت کی وادی میں گم ہو جاتے ہیں ان میں سے بعض ایسے انسان بھی آئے جو صرف اپنی ذات اور غرض تک محدود رہے اور کچھ ایسے افراد بھی اس دنیا میں رونق افروز ہوئے جنہوں نے اپنی شبانہ روز محنت دینی وملّی خدمات کا پیکر بن کر انسانوں کی فلاح و بہبود اور بندگانِ خدا کی رب کریم تک رسائی کا کام کر کے اپنا نام لوگوں کے دلوں میں چسپاں کیا۔

تاریخ کے اوراق اس قسم کی عظیم شخصیات سے بھرے ہوئے ہیں۔ انہی عظیم قد آور اور تاریخ ساز ہستیوں میں ایک ہستی جو شاعری کے میدان میں بلند پایہ شاعر تقریر کے میدان میں اعلیٰ قسم کے مقرر اور روحانیت کے میدان عشق رسول ﷺ کی منزلوں کو طے کروانے والے حضور قبلہ پیر طریقت رہبر شریعت شاعر اہلسنت جناب حضرت علامہ پیر ناصر حسین چشتی ہیں۔



ایں سعادت بزورِ بازو نیست

نعت تب سے شروع ہے جب سے اللہ جلہ جلالہ نے اپنے نور کے فیض سے اپنے محبوب کو بنا کر درود بھیجا یہی پہلا درود شریف ہی نعت مصطفیٰ تھی۔ اس سے جو اہم بات ذہن میں آتی ہے وہ تو ظاہر ہے کہ نعت کی ابتدا یا تو خدا جانتا ہے یا حبیب کبریا جانتا ہے کیونکہ کب، جب، تب کی یہاں گنجائش ہی نہیں کوئی ہوتا تو حساب بھی لگاتا بہر حال زمانے میں ہزاروں تغیر وتبدل آئے اور آتے رہیں گے مگر نعت نعت ہی تھی اور رہے گی تا ابد یہ سلسلہ جاری وساری رہے گا اگر کوئی نعت لکھتا ہے تو اپنے ایمان کی قد وقامت بڑھاتا ہے اگر نہیں کہتا تو نعت کی عظمت اور صاحب نعت کے مقام کو نہ بڑھا سکتا ہے نہ گھٹا سکتا ہے چونکہ میں پروفیشنل تبصرہ نگار یا نقاد نہیں ہوں مگر ایک عاشق رسول نو آزمود اور جواں فکر دربار رسالت کے شاعر کیلئے چند سطور رقم کر دی ہیں زیر نظر مضمون میرے ایک عظیم دوست جناب شہاب سیفی جو کہ ان دنوں لندن میں مقیم ہے کی کتاب ”مدینہ سامنے ہووے“ پر کچھ لکھنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں جناب شہاب سیفی صاحب جو کہ وطن سے دور دیار افرنگ میں نعت مصطفیٰ کی نوارنی قندیل روشن کیے بیٹھے ہیں وہاں نعت کا ماحول اتنا سازگار بھی نہیں نعتیہ محفلیں اور مشاعرے بھی کم کم ہیں

ان اندھیری فضاؤں میں نعت کا چراغ جلانا عبادت بھی ہے اور سعادت بھی ایسے عاشق مدینہ کی حوصلہ افزائی نہ کرنا ان کے نابالغ فن سے ناانصافی ہے ابھی ابھی سیفی صاحب میدان نعت میں نووارد ہیں مگران کے اندر ایک پختہ اور مکمل شاعر جھانکتا ہوا نظر آتا ہے۔ جوں جوں وقت گزرتا جائے گا ان کے فن پر بفضل خدا و مصطفیٰ نکھار آتا جائے گا وہ وقت دور نہیں شہاب سیفی کا نام آپ منجھے ہوئے اور کہنا مشق دربار رسالت کے شاعروں میں پائیں گے وہ اپنی اس کاوش کو تاجدار حرم کی نگاہ کرم اور اپنے مرشد و مربّی کی نظر عنائت قرار دیتے ہیں اور ان کا یہ کہنہ بالکل ٹھیک ہے کبھی کبھی مجھ جیسے کم علم کم فہم و سے مشورہ اور اصلاح کا کام بھی لے لیتے ہیں میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ میں نہ تو اتنا اچھا شاعر ہوں نہ محقق ہوں مگر اس نوجوان شاعر کی ہمت بڑھانے کیلئے اور اپنی بخشش کیلئے ان کا ہاتھ بٹائے رکھتا ہوں خدا کرے ان کی عمر سرکار ابد قرار کی مدحت میں بسر ہو۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

احقر العباد: سید ناصر چشتی کچہ تاندلیانوالہ والا فیصل آباد

موبائل 0333-8974410
0300-6668725



تقریظ

مجھے یہ لکھتے ہوئے مسرت ہورہی ہے کہ شہاب نے مدینہ سامنے ہووے کتاب لکھ کر ایک دلچسپ اور مفید تصنیف کا اضافہ کیا ہے مدینہ سامنے ہووے کا مقصد قارئین کے دلوں میں سرکار مدینہ ﷺ کی محبت اوران کی اتباع کے لیے جوش ولولہ پیدا کرنا ہے قارئین میں ایسی کتابیں پڑھنے سے کتب بینی کا شعور فروغ پاتا ہے، سوچ وبچار میں نکھار آتا ہے ذہن کو وسعت ملتی ہے اوراس کے آداب کا مطالعہ زندگی کو کامیابی سے ہم کنار کرتا ہے اور یوں اپنے لیے نئی منزلیں متعین کرنے کا راستہ ہموار ہوجاتا ہے۔

ایسی شاعری کی کتب تحریر کرنے کیلئے کافی گہرائی میں مطالعہ کرنا ضروری ہے اور پھر اسے سلیس زبان میں پیش کرنا بھی امر محال ہے شہاب نے یہ کتاب پیش کر کے ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا ہے ان کی یہ کتاب ''مدینہ سامنے ہووے'' صرف قارئین کے لیے نفع بخش بلکہ نقیبوں نعت خوانوں اور خطیبوں کے لئے ایک انمول تحفہ ہے مجھے امید ہے کہ یہ کتاب بے حد مقبول ہوگی اور بالخصوص شاعروں کے حلقہ مین قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور قارئین کے لئے کافی

فائدہ مند ثابت ہوگی کیونکہ مصنف نے تحقیق کے بعد اسے لکھا ہے اور اس کو مفید کار آمد بنانے کیلئے کوئی کسر نہ چھوڑی ہے۔

یہ سارا فیض پیرو مرشد کا ہے اور استاد کی محنت کا نتیجہ ہے شہاب نے لندن سے مجھ سے رابطہ کیا کہ میری رہبری کریں طبیعت کی علالت کی وجہ سے اور عمر کا تقاضہ ہونے کی وجہ سے میں ٹائم نہ دے سکا۔ میں نے کہا کیا آپ پیر سیّد ناصر شاہ چشتی سے رابطہ کریں۔

اب یہ باقاعدہ ناصر شاہ صاحب کی شاگردی میں سیکھ رہے ہیں اور نعتِ سرکار لکھ رہے ہیں۔ ۲۵، ۲۶ سال کی عمر مین شاعری لکھنا بڑا مشکل کام ہے شہاب پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہے کہ جس نے چھوٹی سے عمر میں اپنے محبوب کی نعت لکھنے کے لئے چن لیا ہے اور شاعری کا ملکہ عطا کیا ہے۔

اس کی پہلی کتاب مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے (فیصل آباد) کی جانب سے بازار میں آئی ہے ماشاء اللہ عام نعتیہ کتب سے منفرد کلام ہے قاری حضرات داد دیئے بغیر نہیں رہ سکیں گے تمام کلام میری نظر سے گزرا ہے اسے پیر سید ناصر شاہ چشتی نے درست فرمایا ہے میری دلی دعا ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالیہ میں ایک ایک لفظ منظور و مقبول ہو اور میدان محشر میں بخشش کا ذریعہ بنے آمین ثم آمین۔

نعت گو شاعر

حافظ محمد حسین حافظ (فیصل آباد)

حمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلی اللہ علی النبی الامی وآلہ

صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ وسلاما علیک یا رسول اللہ

حمد

تیری حمد ربا میں کی کر سکدا جو وی چاہویں تو کر کے وکھا دینا ئیں

کرنا چاہویں تو جیہڑی وی چیز پیدا صرف لفظ کن فرما دینا ئیں

جیہڑا دریا پار کلیم کر دا اوہدے وچ فرعون رُہڑا دینا ئیں

موسیٰ واسطے لن ترانیاں نیں سوہنے لئی حجاب اُٹھا دینا ئیں

رتبہ پاک خلیل دا دسنے لئی چھری پتر دے گلے رکھوا دینا ئیں

اپنے نبی ﷺ نوں پانی پلان بدلے زم زم پتھراں وچوں چلا دینا ئیں

پیاسے رکھ کے کربل وچ شہزادے حیرت وچ کائنات نوں پا دینا ئیں

جانے تیریاں توئیوں ای یا مولا عقل ہوش نوں وخت توں پا دینا ئیں

جے تو چاہویں شہاب جئے آسیاں نوں نعت لکھن دے گُر سمجھا دینا ئیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

کیویں کراں میں تیری تعریف ربا ناقص عقل تے ناقص زبان رکھنا

نہ ای پڑھیاں نحو گریمراں میں نہ ای سینے وچ علم دی کان رکھنا

نہ میں قاضی عیاض دا ہم پایہ نہ میں وانگ صحابہ دے شان رکھنا

راضی ہون شہاب حضور میرے ایہو دل دے وچ ارمان رکھنا



صفتاں تیریاں کران بیاں کیویں خالق مالک کریم ودود توں ایں

جس دے اگے کائنات پئی جھک دی اے میرے مالکا اوہ مسجود توں ایں

تیری قدرت دے تھاں تھاں ہین جلوے جگہ جگہ دے اتے موجود توں ایں

حکم دینا ایں آپ شہاب تائیں خود وی سوہنے تے گھلدا درود توں ایں

التجا

ہے دعا میری ایہہ خدا اگے میری موت کجھ ایسی عجیب ہووے

پہنچ جانواں میں در رسول اُتے جان نکلن دے جدوں قریب ہووے

قبر جنت بقیع وچ بنے میری مٹی طیبہ دی میرے نصیب ہووے

عشق نبی دی دولت جے کول ہوئے بندہ کیویں اوہ فیر غریب ہووے

قبر حشر کولوں اونے ڈرنا کی جدے سامنے اوہدا طبیب ہووے

گھڑیاں آخری ہون شہاب سیفی اکھیں سامنے میرا حبیب ہووے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

آؤن والیو سوہنے دی بزم اندر میں تے سب نوں پیش سلام کرنا
پڑھو تسی وی سارے درود رل کے میں وی عرضاں پیش غلام کرنا
درد منداں دے درد جگاونے لئی درد بھر یا پیش کلام کرنا
نسبت سیفی شہاب رہے نام میرا صبح وشام ایہہ ورد میں عام کرنا



لکھ لکھ شکر اے قادر کریم تیرا سب تے کرم تیرا بے حساب رہندا
اوہ نہیں دنیادی کدی شراب پیندا تیرے درتوں جو پیندا شراب رہندا
ترے عشق دی مہک رہے وچ سینے پھلاں وچ ہے جیویں گلاب رہندا
ایہنوں ذرا انگلینڈ دی چاہ کوئی نہیں تیرے یار دے بوہے شہاب رہندا

11117

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَاسَیِّدِی یَارَسُولَ اللّٰہ

میرے مالکا مینوں تو تے جانا ایں تیتھوں میرے پوشیدا احوال کوئی نئیں
پیش کراں جو تیرے حضور آ کے میرے ایہو جئے اعمال کوئی نئیں
صدقہ نبی کریم دا کرم کر دے ہو امیر اتنے تیرے سوال کوئی نئیں
اے شہاب غلام حضور دا اے دوجا ایس اچ ہور کمال کوئی نئیں



میرے مالکا معاف قصور کر دے تیری بارگاہ وچ گناہ گار آیا
ساری زندگی گزر گئی غفلتاں وچ مولا ہو کے ہاں شرمسار آیا
تینوں واسطہ اپنے یار دا اے تیرے در اتے خاکسار آیا
دیدے ربا قرار شہاب تائیں ٹٹا دل لے کے بے قرار آیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلی اللہ علی النبی الامی والہ

صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ وسلام علیک یارسول اللہ

نعت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علی النبی الامی وآلہٖ

صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ وسلامًا علیک یا رسول اللہ

نعت شریف

اے در مصطفیٰ کے گداؤ
آؤ میلاد اُنکا منا لو
پوری ہونگی سبھی کی مرادیں
اُن کی محفل میں آنسو بہا لو
زندگی تو بڑی بے وفا ہے
اسکا کوئی بھروسہ نہیں ہے
اُن کی یادوں میں کچھ دیر کھو کر
اپنا فردوس میں گھر بنا لو
میرے آقا تو رحمت قلب ہیں
آپ آئیں گے فریاد سن کر
کر کے چہرہ مدینے کی جانب
ہجر کی آگ اپنی بجھا لو
اے فقیرو صدا کر کے دیکھو
تم ذرا التجا کر کے دیکھو
ان کے ہاں تو کمی کچھ نہیں ہے
تم بھی دامان اپنے بچھا لو
کیجئے مصطفیٰ ﷺ کی غلامی
تاجور تم کو دیں گے سلامی
سر جو کعبے کی جانب جھکے ہوں
دل مدینے کی جانب جھکا لو
اے شہابِ حزیں تم بھی کر لو
پوری حسّان پیارے کی سنت
جالی سینے سے اپنے لگا کر
انکی نعتیں انہی کو سنا لو

نعت شریف

کراں دربار وچ آ کے صداواں یارسول اللہ
کرے رب پوریاں سب التجاواں یارسول اللہ

قبر ہووے حشر ہووے پڑھاں میں تیریاں نعتاں
میسّر تیریاں ہوون پناہواں یارسول اللہ

بلا لے آستانے تے جدائی جین نہیں دیندی
کتے روندا ای میں ھن مر نہ جانواں یارسول اللہ

نہ مینوں لوڑ دنیا دی نہ میں شاہی دا طالب ہاں
گدا تیرے گداواں دا سداواں یارسول اللہ

بھڑک اٹھدی جدائیاں دی ہے اگ سینے وچ میرے
جدوں طیبہ چوں آجاون ہواواں یارسول اللہ

شہاب آکھے بلا لے ہن بلا لے ھن نکے نوں
تیرے قدماں دے وچ نعتاں سناواں یارسول اللہ

نعت شریف

جھکی ہوئی ہے جبینِ دل بھی لبوں پہ آقا کا نام آیا
قلم بھی لگتا ہے سر بہ سجدہ ادب کا ایسا مقام آیا

حضورِ ﷺ والا کی ذات پر جب سلام بھیجا تو پھر نہ پوچھو
خدا کی جانب سے میری جانب خدا کے گھر سے سلام آیا

ہوا یہ محسوس جامِ کوثر چھلک رہا ہے میری نظر میں
جو میرے آقا ﷺ کے ذکر انور کا میرے ہونٹوں پہ جام آیا

وہیں وہیں پر پروں کو اپنے بچھا دیا ہے ملائکہ نے
جہاں جہاں بھی رسول عربی خدا کا دینے پیام آیا

شہاب دل کی یہ آرزو ہے رسول اکرم کے در پہ جا کر
صدا لگاؤں نواز دیجئے حضور در پر غلام آیا

نعت شریف

آنکھوں سے اشک برستے ہیں تنہائی روز ڈراتی ہے
آتا ہے رونا دوری پر جب یاد نبی ﷺ کی آتی ہے

کب شہر میں تیرے گھوموں گا روضے کی جالی چوموں گا
اس حسرت پر روتے روتے خود آنکھ لہو ہو جاتی ہے

جینے کا ایک سہارا ہے اس آس پہ اب تک زندہ ہوں
کب مجھ پہ کرم فرماتے ہیں کب میری باری آتی ہے

طیبہ کے ہجر میں اے یارو اب جاں بھی نکلنے والی ہے
مت پوچھو حالت اس دل کی جب یاد انکی تڑپاتی ہے

دیکھا ہے شہابؔ مدینے میں یہ منظر اپنی آنکھوں سے
اے مانگنے والے مانگے جا رحمت آواز لگاتی ہے

نعت شریف

مینو اپنا وکھا دے دربار سوہنیا
میرے لیکھاں وچ ہووے تیرا پیار سوہنیا

جتھے رات ساری ساری کیتی عاصیاں لئی زاری
جا کے اکھاں نال ویکھاں میں اوہ غار سوہنیا

بھاویں ہووئے یارِغار بھاویں حیدرِکرار
سارے جگ نالوں سوہنے تیرے یار سوہنیا

سارے دکھ مٹ جان خواب تیرے مینوں آن
کراں دید تیری رہواں سرشار سوہنیا

بھاویں ساری کائنات لکھے سدا تیری نعت
تیرے ہون گے کمال نہ شمار سوہنیا

پاوے ترلے شہاب اے رسالت ماب
دینا وقتِ نزع آ دیدار سوہنیا

نعت شریف

جہاں کا تاجور ٹھہرے جو آپکا سوالی ہے

عطائے مصطفیٰ ﷺ لوگو کتنی بے مثالی ہے

جبرائیل پھرتا ہے خود وہاں گداؤں میں

شہر مصطفیٰ ﷺ تیری بات ہی نرالی ہے

آپ کے پسینے سے آپ کے مدینے میں

گلستان بہاراں ہے مہکی ڈالی ہے

کیوں جھکے شہاب اسکا سر کسی کے قدموں میں

جس نے بھی جبیں اُن کے قدموں میں جھکالی ہے

نعت شریف

ہے یہ آرزو میرے مصطفیٰ تیرے در پر حاضر غلام ہو
تیرے ہاتھ سے جو ملے مجھے وہ میرے نصیب میں جام ہو
ہو جو آستانے پہ حاضری ہو میرے لبوں پر یہی دعا
میرے سرورا میری زندگی تیرے آستاں پر تمام ہو
تیرا عشق ہو میرا رہنما کروں ورد میں تیرے نام کا
اسی کام میں رہوں میں مگن مجھے اور کوئی نہ کام ہو
مرا یوں جھکے کبھی سر وہاں مجھے یاد آئے نہ گھر وہاں
ہو مدینے حاضر شہاب جو وہیں زندگانی کی شام ہو

نعت شریف

غریبوں کا فقط تو ہے سہارا یارسول اللہ ﷺ

گدا سارا جہاں ہے بس تمہارا یارسول اللہ ﷺ

بھلا غیروں سے کیوں مانگے اُسے غیروں سے کیا مطلب

جو کھاتا ہے سدا لنگر تمہارا یارسول اللہ ﷺ

تیرا خادم کوئی آقا کبھی دوزخ نہ جائے گا

نہیں ہے بات یہ تجھ کو گوارا یارسول اللہ ﷺ

تلاطم خیز موجوں نے جو گھیرا میری کشتی کو

ملا تیرے وسیلے سے کنارا یارسول اللہ ﷺ

زمین و آسماں نجم و قمر حورانِ جنت بھی

ہے تیرا ہی جہاں سارے کا سارا یارسول اللہ ﷺ

مدینے سے شہابِ بے نوا کی بھی تو نسبت ہے

کہے کیسے کہ ہے یہ بے سہارا یارسول اللہ ﷺ

نعت شریف

جو لوگ مدینے جاتے ہیں
منہ مانگی مرادیں پاتے ہیں

چھوڑ آتے ہیں دل و جان وہاں
خود لوٹ گھروں کو آتے ہیں

سرکار کے ذکر انور سے
ہر محفل کو گرماتے ہیں

لاکھوں کی وہاں پر تقدیریں
اک نظر سے وہ بدلاتے ہیں

ذرّے بھی شہاب مدینے کے
سب لعل و گوہر بن جاتے ہیں

نعت شریف

جلوہ آپ دا جھدے چوں نظر آوے
میرے مولا اوہ مینوں آئینہ دے دے
رہوے دھڑکدا سوہنے دی یاد اندر
ایسا درد بھریا مینوں سینہ دے دے
لوکی کرن نصیباں تے رشک میرے
عشق نبی دا مینوں خزینہ دے دے
ایہو صرف شہاب پیا منگدا اے
بدلے جنت دے مینوں مدینہ دے دے

نعت شریف

مدینے شہر کی فرقت میں جلتا ہے میرا سینہ
بلا لو یارسول ﷺ نہیں ممکن یہاں جینہ

نہ طالب مال و زر کا ہوں نہ لالچ مجھکو دنیا کی
فقط دیدار کی رکھتا ہوں خواہش ایک دیرینہ

درِ محبوب سے دور ہی محرومی ہے جنت سے
درِ جنت کا پہلا ہے درِ سرکار ہی زینہ

فقط آقا کی یادوں میں مگن رہتا ہوں میں ہر دم
لگایا ہی نہیں اعمال کا میں نے تو تخمینہ

شہاب اللہ کے جلوؤں کی جو چاہیں جھلک دیکھیں
جمالِ مصطفیٰ کا سامنے رکھ لیں وہ آئینہ

نبی کے ہجر میں کٹتے ہیں رو رو رات دن میرے
نہ مجھکو یاد ہے کھانا نہ مجھکو یاد ہے پینا

نعت شریف

سجا ہے جس کے لیے زمانہ وہ آج عالی وقار آیا

تمام قرآں ہے نعت جسکی خدا کا وہ شاہکار آیا

خدائے برتر کی پاک ہستی مدام جس پر سلام بھیجے

وہ انبیاءؑ کا امام آیا وہ رب عالم کا پیار آیا

نواز دینا ہے کام ان کا لقب ہے ماہ تمام انکا

زباں پہ آیا جو نام انکا سکوں آیا قرار آیا

کریم آقا کریم والی تمھاری خیرات ہے مثالی

گیا نہ کوئی بھی در سے خالی فقیر یا تاجدار آیا

شہاب تری گلی میں آقا پڑا ہے تیرا فقیر بنکر

رہے سلامت تیری گدائی اسی یہ سب کچھ ہے وار آیا

قطعات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علی النبی الامی وآلہ

صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ وسلاماً علیک یا رسول اللہ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

مدینہ محبت دی جاگیر یارو
مدینہ تے شہراں دا ہے پیر یارو
شہاب آوے خالی نہ کوئی اوس در توں
مدینہ بدل دیندا تقدیر یارو



میرے لب پہ شہاب اُن کی بات آگئی
آپ آئے تھے جس شب وہ رات آگئی
سازِ دل پہ چھڑی نعت یوں آپ کی
آج کوثر کے والی کی ذات آگئی

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

پتھراں وچ گلاب مدینہ
کر دا دل سیراب مدینہ
فیر نہ ویکھے، کجھ وی شالا
ویکھے جدوں شہاب مدینہ



مقدر ہو تو ایسا ہو صدا بھی ہو تو ایسی ہو
پکاریں جس گھڑی انکو سماعت آپ فرمائیں
شہاب ہم بے نواؤں کی بنی بگڑی اُسی در سے
گنہگاروں کی محشر میں شفاعت آپ فرمائیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَاسَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ

مدینے شہر دا جو بن جاندا سگ اے
اُودے سر تے رہندی کرامت دی پگ اے
شہاب اک مدینہ ہی جنت دا باغ اے
مدینے توں باہر تے نفرت دی اگ اے



قربان میں جاؤں آقا پر کیا کیا وہ کرم فرماتے ہیں
مجھ جیسے اوگنہاروں کو سینے کے ساتھ لگاتے ہیں
مشکل میں شہاب پکارو تو یہ راز کھلے گا تم پر بھی
مشکل میں گدا ہو کوئی بھی وہ مشکل حل فرماتے ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَاسَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ

یا محمد یا محمد پکائی جا توں
جنت وچ باغات ودھائی جا توں
بخشش واسطے تینوں اے شہاب کافی
صرف نعتِ رسول سنائی جا توں



بیمارِ محمد ہوں نہیں اور دوا میری
طیبہ کی فضاؤں میں مضمر ہے شفا میری
مجھ کو نہ شہاب آئے در در پہ صدا کرنا
جاتی ہی نیں باہر طیبہ سے صدا میری

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

انکی یادوں سے پر رونق سینہ ہے
انکا ہو کر جینا ہی تو جینا ہے
پیارا ہے جو خود خلّاقِ عالم کو
شہروں میں وہ ایک ہی شہر مدینہ ہے



مانگے تو کوئی آکر دربار رسالت سے
سرکار تو منگتوں کو مایوس نہیں کرتے
کانٹے جو بچھاتا ہے رستے میں شہاب ان کے
کرتے ہیں معاف اس کو محسوس نہیں کرتے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

جیوں سید مدینے نوں چھوڑ چلیا
لے کے ساتھیاں نوں نال توڑ چلیا
قیامت تیک شہاب مثال بن گئی
بیڑا فاسقاں دا ہتھیں بوڑ چلیا



بیاں کربلا دی نہ ہووے کہانی
صبر کیتا منگیا نہ فاسق توں پانی
شہاب ایہہ نمازاں اذاناں تے کلمہ
حسین ابن حیدر دی ہے مہربانی

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

خدا دی رضا لئی سی چھڈیا مدینہ
اٹھاوے نہ سر ہور کوئی کمینہ
شہابِ ابن حیدر دا ممنون ہویا
ایہہ دین نبی تے محرم مہینہ



نہ کمال مجھ میں نہاں کوئی نہ زمانے بھر سے امیر ہوں
میں گدائے شہرِ رسول ہوں میں حبیب حق کا اسیر ہوں
نہ شہاب جو یہ ناز ہے یہی میری عزت کا راز ہے
جہاں تاجور ہیں جھکے ہوئے میں اس گلی کا فقیر ہوں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علی النبی الامی وآلہ

صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ وسلام علیک یا رسول اللہ

رباعیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلی اللہ علی النبی الامی وآلہ

صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ وسلاما علیک یارسول اللہ

نور

مندا نور جو میرے حضور ﷺ نوں نہیں پکا پکا اوہ بھائی شیطان دا اے
تہاڈے ول تحقیق ہے نور آیا ایہہ فرمان تے خود رحمان دا ہے
دین دار اوہ کدی نہیں ہو سکدا منکر جہڑا اوی پاک قرآن دا اے
جان اوہنوں شہاب ایمان والا عظمت جہڑا حضور ﷺ دی جان دا اے



اپنے جہیا جو کہوے حضور تائیں مینوں لگدا اوہ مسلمان کوئی نہیں
منکر جہڑا وی آقا دے نور دا اے آیا سمجھ وچ اہدی قرآن کوئی نہیں
طابع دار حضور ﷺ دا نہیں جہڑا اوہدے جہیا شہاب شیطان کوئی نہیں
من دا جہڑا حضور دی نہیں عظمت اوہدا دین کوئی نہیں تے ایمان کوئی نہیں

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

دل دے نال نہیں اوہنے قرآن پڑھیا منکر جہڑا حضور ﷺ دے نور دا اے
نور بکھریا جو کائنات اندر سارا فیض اس فیضِ گنجور دا اے
اُہدی رحمت ہے سارے جہاں اتے والی وارث اوہ ہر مجبور دا اے
ڈردا نہیں شہاب اوہ کسے کولوں سایہ جیدے تے میرے حضور ﷺ دا اے



پہلے پیدا اے نبی ﷺ دا نور ہویا جابر پاک حدیث سنا رہے نیں
ایئم مثلی نبی پاک میرے ویکھوں وچ بخاری فرما رہے نیں
نکتہ چینی حضور ﷺ تے کرن والے امتی نبی دا نالے سدوا رہے نیں
چل کے چال دورنگی شہاب سارے ظلم اپنی جان تے ڈھا رہے نیں

معراج

شب اسریٰ رب فرمان لگا میرے کول اے جان بہار آجا
تیرا رب خود عرش عظیم اُتے تیرا کر دا اے انتظار آجا
تیرے واسطے عرش نوں فرش کیتا سارے نوریاں دے تاجدار آجا
پردے چک کے تیرے لئی میں بیٹھاں آجا لنگ کے عرش توں پار آجا
میرے نبی حبیب رسول امی آجا کوئی اج پیار دی گل کریئے

جیویں تیرے غلاماں نوں بخشنا ایں گلے بیٹھ کے قول قرار کریئے واپس ہوئے
اللہ پاک دے عرش نے عرض کیتی ذرا کر لاں ہور دیدار رک جا

جبرائیل تے نت دیدار کر دا میرے واسطے رب دے یار رک جا
فیر اے ہونیاں کدوں نصیب گھڑیاں بن کے کھڑے نیں نوری قطار رک جا
سنے فلک ستاریاں عرض کیتی ساڈے واسطے گھڑیاں چار رک جا
دتا سوہنے جواب تمام سن لو میرا جیویں تہانوں انتظار رہندا
اویں ویکھو شہاب زمین اتے میری تک دا راہ ہر اک یار رہندا



جدوں پہنچے حضورﷺ سی عرش اتے نوری کھڑے سن سارے قطار دے وچ
دولہا عرش دا عرش تے آن والا ہے سن اوہ بے تاب انتظار دے وچ
لباں اتے سجا کے سلام سارے کھڑے سارے سن آپ دے پیار دے وچ
کمبل پوش نے جدوں نقاب چکیا جا کے بارگاہ پروردگار دے وچ
لامکان دی جوہ وچ رب جانے کی کی کرم ہویا کی کی بات ہوگئی
ایناں سُنیاں شہاب اے عالماں توں کِنیاں صدیاں دی خبر اے رات ہوگئی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

پکی گل اے رات معراج والی راتاں ساریاں چوں افضل رات ہے سی
سد کے اپنے حبیب نوں عرش اُتے آمو سامنے کرنی بات ہے سی
کوئی نبی نہیں اج تک جا سکیا پہنچی جتھے حضور دی ذات ہے سی
ایہ بہانہ شہاب معراج دا سی کرنی نال سوہنے ملاقات ہے سی



جھک گئے افلاک زمین ولے اج تے یار نوں ملن ہے یار چلیا
ذکر چھڑیا اے وچ ملائکہ دے یار یار دا کرن دیدار چلیا
جتھے پر جبریل نہ مار سکیا حداں ساریاں لنگ اوہ پار چلیا
بخشے جان سارے ایہہ شہاب ورگے لین رب توں ایہہ اقرار چلیا

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

جنت رب دی سوہنے نوں عرض کر دی کدوں سوہنا فیر توں آونا ایں

تیرے آیا تے لگے نیں بھاگ مینوں میرا کدوں فیر بھاگ جگاؤنا ایں

تیرے لئی غلمان وی تڑپدے نیں کدوں فیر دیدار کراؤنا ایں

مینوں حشر دے تیک خدا میرے تیرے نوکراں لئی سجاؤنا ایں

جنت تائیں حضور ﷺ فرمان لگے تینوں شور مچان دی لوڑ کوئی نہیں

تیرے لئی وی رحمت شہاب ہاں میں مڑ مڑ ترلے پان دی لوڑ کوئی نہیں

کربلا

ہے سی ماہِ محرّم تاریخ دسویں آل نبی اتے امتحان آیا

دوہتا نبی ﷺ دا نانے دے دین بدلے کربلا وچ ہون قربان آیا

تڑپدا رہیا پیاسا معصوم اصغر ناں کوئی پانی دا گھٹ پلان آیا

رُلدے رہ رسول دے شہزادے ناں معصوماں نوں کوئی دفنان آیا

سیّد زادے ای جاندے کربلا وچ جہیڑا تیراں دا ہے سی طوفان آیا

راکھا ویکھ شہاب قرآن دا اج نیزے اتے قرآن سنان آیا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

ظلم نبی ﷺ دے دوہتے تے کرن والے کربلا اندر مسلمان ہے سن
ظلم وانگ درندیاں رہے کردے کوئی ناں دے صرف انسان ہے سن
دھوکے نال بلایا سی وچ کوفے فاسق فاجر تے بے ایمان ہے سن
ٹکڑے جنہاں نے ناطق قرآن کیتا پڑھن والے شہاب قرآن ہیسن



روندی کربلا چوں زینب پاک بی بی نانے پاک دے روضے تے آوندی اے
جو جو گزری ہے کربلا اندر سارا رو رو حال سناوندی اے
چم کے آپ دے روضے دی خاک زینب نالے اکھاں دے نال لگاوندی اے
نانا کی کی قیامتاں بیتیاں نیں بھر بھر ہچکیاں درد سناوندی اے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بھر کے لے گئی کچاوے ساں کھوے زینب خالی آئی ھاں رِفر میدان وچوں
چند بچے میں لے کے مڑی واپس جہیڑے بچ گئے اوس طوفان وچوں
تیری امت نے کیتا جو حال ساڈا دس نیں سکدی نانا زبان وچوں
تیرے دین توں سچ شہاب آکھے دیکھے جاناں اوہ ٹرے جہان وچوں



حدوں ودھ کے ظالماں کوفیاں نے تیری آل دے اتے جفا کیتی
پڑھن والیاں کلمہ پاک تیرا ذرا شرم کیتی نہ حیا کیتی
امت سمجھ کے تیری کریم نانا اساں کوئی وی نیں بد دعا کیتی
تیری عظمت لئی سچ شہاب آکھے اساں ہر منظور سزا کیتی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

اَج نہ دین اسلام دا نام ہوندا جے شہید نہ سیّد شبیر ہوندے
دھوکے نال بلاندے نہ سیّداں نوں کوفے والے جے روشن ضمیر ہوندے
ڈھاواں مار دی دھرتی کربلا دی جد شہید سی جگ دے پیر ہوندے
کربلا دا ذکر شہاب سن کے درد منداں دے کالجے چیر ہندے



جاناں دے گئے نانے دے دین خاطر مصطفیٰ والے مرتضیٰ والے
ڈولے ویکھ کے ظلم نہ ظالماں دے صدق والے تے صبر و رضا والے
ظلم کیتے ہزاراں سی ظالماں نے اڑے حق تے رہے خدا والے
رد کر گئے شہاب مصیبتاں نوں دے گئے جان سارے کربلا والے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

انا من حسین دے غور تے کر مُلاں کون ایہہ بھلا فرما رہیا اے
میں آں راضی جے ہووے حسین راضی سوہنا نکتہ خود سمجھا رہیا اے
میرے کولوں نہیں میرا حسین وکھرا مخفی راز توں پردہ اُٹھا رہیا اے
دساں شان شہاب حسین دی کی جنہوں سوہنا محمد ﷺ کھِڈا رہیا اے



کربلا اندر جو شہید ہویا زہرہ پاک دا بدر منیر یارو
گردن جہینے یزید دی خم کیتی بی بی زینب دا ہے سی ویر یارو
کنب گئی دھرتی اودوں سی کربلا دی لگا جدوں سی اصغرنوں تیر یارو
دتا کوفیاں دھوکہ شہاب جینوں اوہ سی سارے زمانے دا پیر یارو

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

ملک الموت جد آونا اے کول میرے میری اُس دن سجنو عید ہونی
ثابت قدم جے رہیا میں قبر اندر ہتھیں جنت دی میرے کلید ہونی
آقا آون گے جدوں تشریف لے کے میری تربت ہے روشن مزید ہونی
نالے پڑھاں گا نعت شہاب اوتھے نالے نبی کریم ﷺ دی دید ہونی



ملک الموت جد آونا ایں ول میرے میرے لئی او گھڑی سعید ہونی
مینوں پتہ اے مرن توں بعد جا کے پوری آخری میری امید ہونی
جدوں رکھنا قبر دے وچ مینوں میری دوستو اوس دن عید ہونی
سارے مکنے فیر شہاب رونے مینوں جدوں حضور ﷺ دی دید ہونی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

اللہ جانے کی ہوسی انجام اوہدا — بندہ رب نوں جیڑا بھلائی بیٹھا
اللہ پاک دے ذکر نوچھڈ کے تے — ناچ گان دی محفل سجائی بیٹھا
جس دے دل وچ عشق رسول ہے سی — اوہ اَج دنیا نوں سینے لائی بیٹھا
جنت چھوڑ کے ویکھ شہاب بندہ — دوزخ اندر ٹھکانہ بنائی بیٹھا



جاگ جاگ خدا دا واسطہ ای تیری زندگی دی ہوگئی شام ہن تے
جس زندگی تے رہیا مان کردا اوہدا ہو گیا قصہ تمام ہن تے
نال جانے نیں چنگے اعمال تیرے لیندا رہو بس اللہ دا نام ہن تے
دیناں پیناں شہاب حساب پورا آوّن والا اے اگے مقام ہن تے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَاسَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ

ملک الموت تو رک جا چند گھڑیاں قابل اکھ دیدار دی ہون دے توں
شائد وقت اخیر اوہ آجاوے اہدیاں راہواں دے اتے کھلون دے توں
یاد آقا دی پئی تڑپاوندی اے کھل کے اکھیاں نوں ذرا رون دے توں
جرم لکھاں شہاب دے ہین پلے مل ہنجواں نال آج دھون دے توں



رکھدے عشق دی راہوں تے پیر جیہڑے پینڈے کدوں فیر اوناں دے مکدے نیں
روندے رہین جو ماہی دی یاد اندر ہنجو کدوں فیر اوناں دے سکدے نیں
آتش اوناں دے سینے وچ ہور دھکدی تیر ہجر دے جدوں آٹھکدے نیں
جیہڑے کسے دے رہین شہاب بن کے کدوں شاہیاں دے اُتے اوہ تھکدے نیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

ایہو آرزو دلِ مغموم دی اے حاضر روضے دے اتے غلام ہو وے
اپنے آپ دا رہوے نہ ہوش اوتھے جاری لباں تے سوہنے دا نام ہووے
جاکے روضے تے ایہو دعا منگاں ایسے در تے عمر تمام ہو وے
آوے موت شہاب نوں جدوں مولا پڑھدا سوھنے دے اتے سلام ہو وے



کملی والیا روضے تے سد مینوں اپنی کملی نرالی دا واسطہ ای
جنہوں چم چم کر دے حج عاشق اوس روضے دی جالی دا واسطہ ای
تیرے ٹکڑیاں تے جیہڑا پلدا اے ایسے ہر اک سوالی دا واسطہ ای
دے دے دید شہاب نوں تاجدارا تینوں عشقِ بلالی دا واسطہ ای

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

اوندے جاندے میں آقا ﷺ دے پیر چمدا اوہ راہوندا جے اوہدیاں راہواں دا میں
میرے وگڑے مقدر وی بن جاندے چُنیا ہوندا جے پاک نگاہواں دا میں
نسبت ہو جاندی نبی نال جے کر شاہ بن جاندا شہنشاہواں دا میں
رحمت گٹ شہاب حضور دی نہیں بھانویں پیکر آں لکھاں گناہواں دا میں



اساں عاجزاں گندیاں مندیاں تے آقا کرم ہندا بے حساب تیرا
جیہدا چاننا ساری خدائی وچ اے چہرہ پاک اے اوہ آفتاب تیرا
لے گیا اوہ سرداریاں پھلاں دیاں منگ کے نوری پسینہ گلاب تیرا
سَد لے کدی تے قدماں وچ آقا روندا رہندا اے روز شہاب تیرا

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِی یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

کملی والیا روضے تے سد مینوں تیری فرقت اے دل نیں سہہ سکدا
کیویں لنگدے ہجر وچ دن راتاں سارے جگ نوں گل نیں کہہ سکدا
اپنے کول ہی رکھ لے لجپالا نیں میں غیر دوارے تے بہہ سکدا
تیتھوں دور شہاب دا حال کوئی نہیں ایہہ نہیں دور مدینے توں رہ سکدا



لکھن لگاں جد نعت حضور دی میں لب قلم دا چمے قرطاس اودوں
جس دم نام مدینے دا آ جاندا پیدا شعراں اچ ہووے مٹھاس اودوں
جس دم ڈباں حضور دی یاد اندر روضے پاک دی آوندی اے باس اودوں
کراں نور دا ذکر شہاب جس دم ختم ہوندی اے ساری پیاس اودوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

کملی والے دی سجنوں یاد اندر رہندا درد اٹھدا میرے سینے دے وچ
اوہدے ہجر دے بارے وچ کی دساں رہیا مزہ نیں ککھ وی جینے دے وچ
ایسے آس تے عمر گزار چھڈی سوہنا سد لے ایسے مہینے دے وچ
اوندا یاد مدینہ شہاب جس دم لگدا ایویں ہاں بیٹھا مدینے دے وچ



کملی والے دی کرنی ثناء خوانی سودا سارا ایہہ چنگی برات دا اے
جہڑا نبی کریم دی نعت لکھدا مل پئے جاندا اوہدی بات دا اے
سب کجھ آپ دے کرم دا فیض دسدا جناں سلسلہ دن تے رات دا اے
صدقہ سوہنے دا پیا شہاب چلدا ایہہ نظام ساری کائنات دا اے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِی یَارَسُوْلَ اللّٰہ

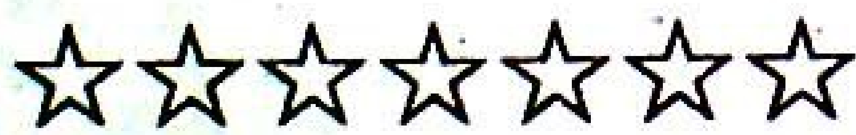
میرے آقا دی شان کی پچھنا ایں جتھوں خالی نہیں کوئی سوالی مڑ دا
اُہدے لباں دے قدسی لین بوسے جہڑا چم کے روضے دی جالی مڑ دا
کنے جانا سی فیر دربار ولے اوتھوں کوئی فقیر جے خالی مڑ دا
جاندا روضے تے جے کر شہاب سیفی لے کے آقا توں عشق بلالی مڑدا



کملی والیا دل دی ایہہ آرزو اے تیرے بوہے تے حاضر غلام ہووے
اپنے آپ دا رہوئے نہ ہوش کوئی صرف لباں دے اُتے سلام ہووے
عرضاں کراں میں جالی نوں لا سینے میری اوتھے ای عمر تمام ہووے
آوے موت شہاب نوں وچ طیبہ نالے وچ گداواں دے نام ہووے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

کملی والے دی بارگاہ وچ جا کے پیش دل دا جیہڑا اے حال کر دا
مدد اوس دی سدا خدا کردا کرم اس تے نبی ﷺ لجپال کر دا
خالی موڑ دا نیں اوہنوں نبی ﷺ سوہنا درِ نبی تے جیہڑا سوال کر دا
منگتا جیہڑا شہاب حضور ﷺ دا ائے اوس بندے نوں رب خوش حال کر دا



کدوں عنبر کستوریاں وچ ملدی جہڑی مہک اے اوہدے پسینے دے وچ
جیہڑے سوہنے دے در دعطا ہوندے عاشق سانبھ کے رکھدے سینے دے وچ
ہنجو دولت عظیم ہے عاشقاں دی رکھیں اکھیاں دے آبگینے دے وچ
بھانویں رہندا شہاب انگلینڈ اندر دل تے رہندہ اے اِہدا مدینے دے وچ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَاسَیِّدِی یَارَسُولَ اللّٰہ

عربی ہاشمی مدنی ڈھول باجھوں رہیا مزہ نیں ککھ وی جینے دے وچ
کملی والے دی یاد دے وچ سجنو درد اٹھدا اے میرے سینے دے وچ
میرے ورگا ہونا ئیں کوئی دوجا سوہنا سد لے جے ایسے مہینے دے وچ
پکھو وانگ نت سیفی شہاب اڈ کے جاواں پہنچ میں شہر مدینے دے وچ



چاہن والا حضور دا ھاں میں وی لینا سوہنے چھڑوا اے عذاب کولوں
میرے تاجور نے آبچاونا ایں قبر والے حساب کتاب کولوں
ہے سی ایہو عقیدہ صحابیاں دا جا کے پچھ لے توں اصحاب کولوں
جنت وچ وی سنن گے نعت آقا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایس فقیر شہاب کولوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

خاص نور خدا دا نبی ساڈا آیا دنیا اچ کامل انسان بن کے
کون اللہ نوں ایتھے پچھان داسی سوہنا آیا اے اہدی پچھان بن کے
ملیا آپ نوں دشمن جو اپنا ملے آپ اوہنوں مہربان بن کے
اوہ شہاب محبوب خدا دا اے جیہڑا عرشاں تے گیا مہمان بن کے



میرے نام حضور دی بارگاہ چوں نہ پیغام نہ چٹھی پیاری آئی
خواب وچ وی کدی نہ گھر میرے کملی والے دی سوہنی سواری آئی
جدوں کیتی تیاری حضور ولے آڑے سدا بدبخت لاچاری آئی
بیلی سارے مدینے چوں ہو آئے میری اجے شہاب نہ واری آئی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

کملی والیا کملی دا واسطہ ای اپنے کمی نوں کول اک وار سد لے
میں تے روز ایہہ پیا دعا کرنا اپنے کول سارے عاشق زار سد لے
ایہو آرزو دل وچ ہے میرے تیتھوں کر دیاں جان نثار سد لے
تیرے در تے شہاب نوں موت آوے سن کے سوہنیا کدی پکار سد لے



ماں باپ لئی ہر کوئی چن ہندا سارے چناں توں عالی مدینے والا
واجاں ماردا آجاؤ کول میرے بھر دا جھولی اے خالی مدینے والا
جیویں سوہنے دے بوہے دی مثل کوئی نہیں دیندا بھیک مثالی مدینے والا
میں شہاب غلام لجپال دا ہاں میری کر دا رکھوالی مدینے والا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

کس کس کرم دی کراں میں گل ربا حدوں ودھ ہے کرم فرمائی تیری
اک میں کی ساری خدائی کر دی ربا سوہنیا حمد سرائی تیری
تو تے ازل توں بادشاہ ہیں مولا، ہر کوئی من دا اے کبریائی تیری
اک شہاب وچارے دی گل کی اے رزق کھاندی اے ساری خدائی تیری



کملی والیا کرم دے مار چھٹے غوث اعظم جیلانی دا واسطہ ای
تیرے دین توں جیہڑا قربان ہو یا اوہدی چڑھدی جوانی دا واسطہ ای
کربل وچ جو سیّد نے پیش کیتی اس عظیم قربانی دا واسطہ ای
دے دے دید شہاب نوں تاجدارا اپنی صورت نورانی دا واسطہ ای

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اوہدی ذات نے اینا نوازیا اے کسے شے دی رہ گئی تھوڑ کوئی نیں
کملی والے دے بوہے توں منگ کھانا بوہے بوہے توں منگن دی لوڑ کئی نیں
لوندا رہوے کوئی پیا ہزار فتوے اوہدے در توں سکدا موڑ کوئی نیں
لکھاں سخی شہاب نیں جگ اُتے میرے سوہنے محمد ﷺ دا جوڑ کوئی نیں



آ تینوں مدینے وچ لے چلاں شافع محشر دا ہے دربار اوتھے
اوتھے شاہ تے گدا وچ فرق کوئی نئیں جا کے منگدا کل سنسار اوتھے
اوس پاک دربار وچ بھل جاندا جان والیاں تائیں گھر بار اوتھے
طیبہ پاک شہاب ہے اوہ بستی وسدا اللہ کریم دا یار اوتھے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

رنگیا گیا جو آقا دے رنگ اندر کدی رنگوں بے رنگ نئیں ہو سکدا
دامن جینے کھلاریا اس در تے دامن اوس دا تنگ نیں ہو سکدا
چمکے چن پیا لکھ افلاک اتے حبشی ورگا ملنگ نیں ہو سکدا
منکر یارسول دا اے سیفی کسے چنگے دا سنگ نیں ہو سکدا



اوہنوں مل گیا سمجھ لئو رب سچا جنوں نبی دی ذات جناب مل گئی
طلب دنیا دی اوہنے کی کرنی جنوں اوہ ہستی لا جواب مل گئی
اہنوں ہور کتاباں دی لوڑ کوئی نئیں جنوں پاک قرآن کتاب مل گئی
عشق نبی دا جنوں شہاب ملیا دولت اوسنوں ایں بے حساب مل گئی

لکھن لگاں حضور دی نعت جس دم قلم آکھیا اے کنی وار مینوں
لکھن لگاں ایں نعت توں نال میرے پینڈا لگدا بڑا دشوار مینوں
جیہدیاں صفتاں آپ رحمان کر دا اہدے نام شریف توں وار مینوں
لکھیں سنبھل کے نعت شہاب سیفی اللہ پاک کیتا خبردار مینوں
سوکھی گل سی جے میرے نال لکھدوں گل بات توں کوئی جے طور والی
ادنیٰ قلم ہو کے کیویں بات لکھاں شاناں والے محمد دے نور والی



نام علی دا مشکلاں ٹال دیندا آوے مشکل تے علی نوں یاد کر لئیں
سکی سڑی ہوئی کھیتی نصیب دی اے لے کے علی دا نام آباد کر لئیں
علی پاندا اے خیر سوالیاں نوں تویں اپنی پوری مراد کر لئیں
مشکل آوے جے تینوں شہاب سیفی کر کے نجف نوں منہ فریاد کر لئیں

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِی یَارَسُوْلَ اللّٰہ

جے تو چاہنا اے ہووے نجات تیری آجا کول غم خوار دے لے چلاں
جتھے بخشش دی لائی مہر جاندی وچ اس دربار دے لے چلاں
دنیا وچ تے دھکے ای لبھ دے نے تینوں کول ہن پیار دے لے چلاں
پے جائے تیرا وی مل شہاب سیفی تینوں کول سرکار دے لے چلاں



نام علی دا مشکلاں ٹال دیندا آوے مشکل تے علی نوں یاد کرلیں
سکی سڑی ہوئی کھیتی نصیب دی اے لے کے علی دا نام آباد کرلیں
علی پاندا اے خیر سوالیاں نوں تویں اپنی پوری مراد کرلیں
مشکل آوے جے تینوں شہاب سیفی کر کے نجف نوں منہ فریاد کرلیں

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِی یَارَسُوْلَ اللّٰہ

اللہ دیوے جے نور بصیرتاں دا ہووے کھرا یا کھوٹا ضرور دسدا
دلاں وچ جے بغض دی اگ ہووے سارا جگ تندور تندور دسدا
دساں کم دی گل شہاب تینوں آوے جدوں سرور سرور دسدا
علی نال ہے تاہیوں ایں پیار ساڈا سانوں علی چوں نبی دا نور دسدا



تیرا شکر اے میرے کریم ربا تیری رحمت دی مینوں پناہ مل گئی
کملی والے محبوب دے آسرے تے تیرے در تک آن دی راہ مل گئی
تیرے سوہنے محمد دی کرم والی ربا سوہنیاں مینوں نگاہ مل گئی
اوہدے شہر چوں جا کے شہاب مینوں دولت درد والی بے پناہ مل گئی

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَانَسَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ

اوہدے کرم بن نئیں کمال مل دا لوکی دوڑ دے پھرن کمال خاطر
لکھاں ہون پروانے فدا آکے کملی والے محبوب دی آل خاطر
تر گئے اوہو اِی ہوئے قربان جیہڑے کملی والے محبوب دی آل خاطر
رونداپیا شہاب غریب ایتھے فیر کدوں دا اوہدے وصال خاطر



ماراں کھادیاں جیویں بلال تیرے ماراں اینیاں کوئی نئیں کھا سکدا
لکے کدی نئیں عشق تے مشک رہندے عشق نبی نوں کون لکا سکدا
سخی نئیں کوئی حسین کریم وانگوں بچے دین لئی جیہڑا کہا سکدا
آقا پھڑی اے باہنہ شہاب جیدی غلبہ اوس تے کوئی نئیں پا سکدا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

میرے مالکا معاف قصور کر دے تیری بارگاہ وچ گناہ گار آیا
ساری زندگی گزر گئی غفلتاں وچ مولا ہو کے ہاں شرمسار آیا
تینوں واسطہ اپنے یار دا اے تیرے در اتے خاکسار آیا
دیدے ربا قرار شہاب تائیں ٹٹا دل لے کے بے قرار آیا



مستی علی دے جام دی وکھری اے جیڑا پی لیندا محرم راز ہوندا
کوئی داتا کوئی غوث کوئی قطب بن دا مہر علی غریب نواز بن دا
مائی رابعہ بصری بو علی کوئی مست قلندر شہباز بن دا
علی علی دے نال شہاب چنگا ہر انجام بن دا تے آغاز بن دا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

اَج توں در حضور تے جھکدا نئیں ہے کوئی حشر نوں تینوں بچان والا
نفسی نفسی جدوں پکار پینی لبھنا تینوں نئیں کوئی چھڑان والا
تینوں شدت دی جدوں پیاس لگنی دوجا کون ایں کوثر پلان والا
جدوں کسے نئیں تیرا شہاب بنناں کملی والے ای ہونا بچان والا



سوہنے باہجھ کوئی عرش توں پار جا کے رب دے سامنے نئیں کھلو سکدا
امت واسطے چھوڑ آرام اپنا دوجا اسطرح کوئی نئیں روسکدا
پیکر رحمتاں دا بن کے جو آیا داغ عیباں دے صرف اوہ دھوسکدا
دوزخ وچ کوئی اہدا غلام جاوے ایہہ تے کدی شہاب نیں ہوسکدا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

جس دے اتے حضور دی نظر ہووے لوڑ اوہنوں کیڑے انعاماں دی اے
نظر رحمت پلاندی اے مٹے جنوں حاجت اوہنوں کدوں کوئی جاماں دی اے
سب تے کرم نوازیاں ہندیاں نیں اوتھے بات نہ خاصاں تے عاماں دی اے
نجدی لکھ پئے پاؤن شہاب رولا جنت تے آقا دے صرف غلاماں دی اے



مینوں دوزخ دی اگ دا خطرہ نیں لگی عشق دی اگ جو سینے وچ اے
کملی والے محبوب توں دور رہ کے مزہ ککھ دا رہیا نہ جینے وچ اے
اوہنوں کوئی طوفان نیں ڈوب سکدا چڑھیا نبی دے جیڑا سفینے وچ اے
جنت اپنی ملاں توں بھالدا رہو جنت ساڈی شہاب مدینے وچ اے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

کملی والیا ہاشمی شہر یارا اپنے عشق وچ کرلے اسیر مینوں
قیدی رہواں میں جس وچ عمر ساری اپنے پیار دی پاوے زنجیر مینوں
ایسے حال وچ آوے جے موت میری میرے خواباں دی ملے تعبیر مینوں
جنت کراں قربان شہاب سیفیؔ لوکی کہن جے تیرا فقیر مینوں



میری خاک وی کہوے کہ یا مولا عشق نبی اچ کر دے اکسیر مینوں
وگدا رہوے جو آقا دی یاد اندر ایسا اکھیاں لئی دے دے نیر مینوں
ایہو آرزو اے قسمت لے جاوے در آقا تے وقت اخیر مینوں
منگدا جنت نیں تیتھوں شہاب مولا کملی والے دا کر دے فقیر مینوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

جدے ورگی ہور سرکار کوئی نیں تینوں اوس سرکار وچ لے چلاں

جتھوں لھبدے تاج بلندیاں دے اوس نور دی بار وچ لے چلاں

ساڈے واسطے روندے سی آپ جتھے تینوں آ غار وچ لے چلاں

جدے جہیا شہاب دربار کوئی نیں تینوں اوس دربار وچ لے چلاں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

میں کی لکھاں اس نبی ﷺ دی شان اندر صفتاں جیدیاں خود رحمٰن کر دا
گھل کے آپ درود و سلام مولا ظاہر نت پیا سوہنے دی شان کر دا
لے کے آدم توں عیسیٰ دی ذات تیکر جہدی شان ہر نبی بیان کردا
ایہہ شہاب وی نبی دی نعت کہۂ کے اپنی بخشش دا پیا سامان کر دا



ماری مت گئی ملاں ایں کیوں تیری عیب لبھناں ایں نبی دی شان اندر
تینوں پتہ نہیں جرم سنگین کِنائیں پڑھ کے ویکھ لے ذرا قرآن اندر
آکھے لگ کے یار ابلیس دے توں نفرت ونڈنائیں ہر مسلمان اندر
جو گستاخ شہاب حضور ﷺ دا اے ہونا اوہنے ذلیل جہان اندر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

میرا بیڑا طوفان نہیں ڈوب سکدا میں غلام ازلوں غوثِ جلی دا ھاں

میرے ولے جو سدا دھیان رکھدا میں مرید ایسے کامل ولی دا ھاں

حُب آل دی وی میرے سینے وچ اے پیروکار نالے مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دا ھاں

پہلے دن توں ای میں تے شہاب سیفی منگتا صرف حضور دی گلی دا ہاں



نعت کہن دا مینوں شعور ملیا درِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دی ایہہ عطا یارو

لکھاں نعت جس ویلے حضور دی میں ملدا چین مینوں بے بہا یارو

کسے غیر توں کدی میں ڈر دا نئیں میرا پیر علی مرتظی یارو

نہیں شہاب یزیدیاں کول بہندا اہل بیت دا سچا گدا یارو

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِی یَارَسُوْلَ اللّٰہ

دل دا فرش وچھا کے ہاں بیٹھا سوہنا جے ایدھروں اک وار لنگھ جائے
جیدے وصل لئی تڑپیا عمر ساری دیندا ہویا اُہ مینوں دیدار لنگھ جائے
ویڑا دلدا طور دے وانگ لگے نور والا جے ویڑے چوں یار لنگھ جائے
دین دنیا سنور شہاب جاوے جیکر بن کے میری پکار لنگھ جائے



اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

منکر نکیر کا قبر میں سوال و جواب

پچھنا جدوں نکیراں سی رب بارے وحدہٗ میں آکھ سنا دتا
مَا دِینُکَ اوناں جدوں پچھنا نعرہ سی اسلام دا لا دتا
پچھنا اوناں رسول ہے کون تیرا منہ طیبہ دے ول پرتا دتا
تک کے کول شہاب حضور تائیں قدماں وچ میں سیس جھکا دتا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا منکر نکیر کو حکم

حکم آقا نے دتا فرشتیاں۔نوں اینوں چھوڑ دیو ہے ایہہ غلام میرا
زندگی ساری اس نعت اچ صرف کیتی ذکر کر دا سی صبح وشام میرا
قبر وچ وی دیکھ لو آکے تے لیندا صرف شہاب پیا نام میرا
کہیا منکر نکیر نے آسجناں قبر وچ اک محفل سجا لیئے
تیرے نال حضور حضور کر کے سہرے اسی وی آپ دے گا لیئے

نعت کا صلہ

کہن لگے نکیر مبارکاں نی صلہ نعت دا اج توں پا رہیا ایں
زندگی ساری توں رہیا ایں نعت لکھدا ہن وی نعتاں دے موتی لٹا رہیا ایں
کنے چنگے نے یار نصیب تیرے قبر وچ وی لطف اٹھا رہیا ایں
قسمت والا ایں یار شہاب سیفی نعتاں والے نوں نعت سنا رہیا ایں



ساری زندگی نور دا ذکر کیتا تاہیوں نور دی ہے سی برسات ہو گئی
جیدے ہجر وچ تڑپیا عمر ساری اوہدے نال اج تے ملاقات ہو گئی
آیا جدوں عذاب تے اوس ویلے ڈھال بن کے سامنے نعت ہو گئی
نعت والے دی سونہہ شہاب سیفی صدقے نعت دے میری نجات ہو گئی

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

جناں مینوں نوازیا نبی میرے اپنی میری تے ذرا اوقات نیں سی
اہدی نسبت آگئی کم میرے میرے وچ تے ہور کوئی بات نیں سی
پردہ پوش نے کجِ لے عیب میرے چنگے اج تے میرے حالات نئیں سی
نور والا شہاب جے پوچھدا ناں ہونی نور دی کدی برسات نئیں سی



کملی والے دا سجنوں نام سن کے سینے اندر غریب دے ٹھنڈ پیندی
لواں نام حضور دا جس ویلے اج جاپدا منہ وچ کھنڈ پیندی
یارسول دا لاواں میں جدوں نعرہ سچ جھوٹ وچ اودوں ایں ونڈ پیندی
ایہوں نعرہ شہاب جد سنے جیکر منہ تے منکر دے آکے چنڈ پیندی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

کملی والے دی شان دی کی پچھنا ایں ایسی ہور تے کسے دی شان کوئی نئیں
خبرے کدوں توں دنیا لکھ رہی اے ختم ہویا میرا جے بیان کوئی نئیں
آیا بشر دا پہن کے اوہ جوڑا کملی والے جیا ہور انسان کوئی نئیں
عربی مدنی وانگ شہاب رب دا نبیاں عرش تے جا مہمان کوئی نئیں



دل دا فرش وچھا کے ہاں بیٹھا سوہنا جے ایدھروں اک وار لنگھ جائے
جیدے وصل لئی تڑپیا عمر ساری دیندا ہویا اُہ مینوں دیدار لنگھ جائے
ویڑا دلدا طور دے وانگ لگے نور والا جے ویڑے چوں یار لنگھ جائے
دین دنیا سنور شہابؔ جاوے جیکر سن کے میری پکار لنگھ جائے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

حسن والیا حسن دا واسطہ ای کھیتی دلدی ہوئی ویران میری
پانی وصل دا لا کے ہری کر دے تڑپن لگ پئی جسم اچ جان میری
بنا تیرے نئیں ہور کوئی. دنیا تے تیرے نال ہے ہن پہچان میری
تیرے ہجر اچ عرض شہاب کر دا دنیا بن گئی اک زندان میری



جے توں ملا نئیں نعت دی گل کرنی اپنی گندی اوقات دی گل ناں کر
ربیع الاول دی جے نئیں سار تینوں فیر شبِ برات دی گل ناں کر
جدے وچ ناں آقا دا ذکر ہووے ایسے دن یارات دی گل ناں کر
چھڑیا ذکر شہاب حضور دا اے ایتھے اپنی ذات دی گل ناں کر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

ایہو منگناں واں میں دعا اکثر عشق نبی دا مینوں وی رنگ مل جائے
جیہڑے اوس دربار تک لے جاون اوناں عاشقاں دا سچا سنگ مال جائے
سبق پیار دے ازبر ہون سارے مینوں ادب دا اک اک ڈھنگ مل جائے
تاج تخت شہاب میں کی کرنے جیکر ملے تے عشق دا رنگ مل جائے

استاد محترم دے بارے وچ

نیاں شاعراں دی کمی نئیں ایتھے اسیں کی کی صفت بیان کریئے
حرف حرف حضور دی نعت جاپے حرف حرف تے جدوں دھیان کریئے
سارا فیض ایہہ میرے استاد دا اے اپنے آپ اتے کاہنوں مان کریئے
ناصر شاہ دے شعراں توں سبق لیکے کیوں نہ عشق دے بوٹے جوان کریئے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

گاواں گیت نہ کیوں استاد دے میں جنھے ای شعر دا دسیا ڈھنگ مینوں
ساری نظر ایہہ اس درویش دی اے عشق نبی دا ملیا اے رنگ مینوں
نبی پاک دے در دا فقیر ہاں میں کملی والے دا آکھو ملنگ مینوں
میں شہاب مدینے دے گیت گاواں منکر لکھ واری کرن تنگ مینوں



جیناں میرے تے کرم استاد دا اے ایدا ذکر بیان نیں کر سکدا
اہدے وچ اک رائی وی جھوٹ کوئی نئیں میں تے نال ایمان نئین کر سکدا
کیتا میرے تے کرم استاد جیویں کوئی عام انسان نئیں کر سکدا
میں ممنون شہاب استاد دا ہاں میں تے فن تے مان نئیں کر سکدا

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

نظر کرم استاد دی رہوئے مولا مینوں نعت دی راہ تے لائی جاندی
میری ماں دی خاص دعا سمجھو بُرے کماں نوں جیہڑی بچائی جاندی
بدلی رب کریم دے کرم والی بارش میرے تے سدا برسائی جاندی
لگن ایہہ تے شہاب حضور دی اے مینوں ہور دا ہور بنائی جاندی



حضرت آدم ایوب یعقوب یوسف شاناں والے نیں نبی ایہہ سارے ربا
حضرت موسیٰ داؤد تے پاک عیسیٰ ایہہ وی نبی رسول نیں سارے ربا
اک لکھ تے کئی ہزار وچوں کئی چن تے کئی نیں تارے ربا
آکھے سچ شہاب تمام نالوں رتبے ساڈے حضور دے بھارے ربا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

لکھدا پیا ہاں نعت حضور دی میں قلم آپے قرطاس تے تری جاندا
صدقہ نعت رسول دا کہہ دساں سارے دکھ میں ہس ہس جری جاندا
مینوں جدوں طوفان آ پاؤن گھیرنے لا کے تیری نعرہ رسالت دا تری جاندا
صدقہ نعت دا سدا شہاب سیفی کھوٹی قسمت نوں کیتی ہری جاندا



میں تے کوئی وی شعر نئیں آپ لکھدا ہتھ پھڑ کے کوئی لکھوائی جاندا
زیر زبر وی غلط نئیں ہون دیندا حرف حرف نوں خود چمکائی جاندا
گل کرنی مینوں نیں کوئی اوندی گلاں کرنیاں کوئی سکھائی جاندا
کند ذہن ناچیز شہاب اتے کملی والا ای کرم فرمائی جاندا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

پچھلی رات سرور دا سی ویلا اپنا جلوہ یار وکھا گیا اے
مدتاں بعد اج دل دے صحراتے مینہ اپنے وصل دا پا گیا اے
میں قربان نوازشاں اہدیاں توں آکے خود مدہوش بنا گیا اے
ہوگئی پوری مراد شہاب میری مرے رون دا مل اوہ پا گیا اے



اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

عاشقاں رسول دی وچ خدمت پیش اپنی میں ایہہ کتاب کیتی
جنوں پڑھ کے تشنگی دور ہو جائے اپنے ولوں میں کوشش جناب کیتی
ہووے ادب توں دور نہ گل کوئی رکھ کے سامنے سارے آداب کیتی
اللہ واسطے کر اصلاح دینا ہووے غلطی جے کوئی شہاب کیتی



علامہ سید محمد سعید الحسن شاہ صاحب

کی مستند و جامع تصانیف

سیرت امام الانبیاء ﷺ

(قرآن و بائبل کی روشنی میں)

• قرآن کریم • احادیث مبارکہ • توراۃ • زبور • انجیل • صحائف انبیاء اور اخبارات و جرائد کے سینکڑوں حوالہ جات سے مزین کتاب۔ ایک مستند تاریخی دستاویز

رہبر زندگی مع طب نبوی ﷺ

• رہبر کائنات ﷺ کے اعضائے مبارک کے حسن و جمال کا تذکرہ
• روزمرہ کے معمولات پر بحث • پسندیدہ مشروبات و ماکولات کی تفصیل • مختلف جسمانی و روحانی امراض کا طبی علاج بھی کتاب ہذا میں ملاحظہ فرمایئے۔

خاندان مصطفےٰ ﷺ

کتاب ہذا میں رسول عربی ﷺ کے رشتہ داروں اور اعزہ و اقارب کے علاوہ آپ کے دیگر متعلقین مثلاً • رضاعی رشتہ دار • ہم شکل • مدنی نقیب • خلفاء راشدین • کاتبان وحی • بارگاہ اقدس کے مفتیان عظام • خطباء کرام • موذنین ذی وقار حضور ﷺ کے مقرر فرمودہ عہدیداران مملکت اور دربار رسالت مآب ﷺ کی طرف سے شاہان زمانہ کے نام لکھے گئے خطوط کی تفصیلات مکمل سند و حوالہ کے ساتھ قلم بند کی گئی ہیں

صلوٰۃ الرسول ﷺ یعنی امام الانبیاء کی نماز

• کیا حنفی نماز سنت مصطفےٰ ﷺ کے عین مطابق ہے؟
• بار بار رفع یدین نہ کرنے، بلند آواز سے آمین نہ کہنے اور بیس رکعت نماز تراویح کا کیا ثبوت ہے؟
• بخاری و مسلم و دیگر کتب احادیث کے ہوتے ہوئے فقہ کی کیا ضرورت ہے؟
• ان سوالوں کا تفصیلی جواب جاننے کے لئے کتاب ہذا کا مطالعہ فرمایئے!

صوفی محمد شہاب الدین شہاب سیفی حنفی

کی دیگر کتب

صبائے مدینہ

سوہنا مرشد

آتینوں مدینے لے چلاں

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد